اقبالؒ اور سیّد بشیر حیدر

www.IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

ڈاکٹر سیّد سلطان محمود حسین

سید بشیر حیدر، مولوی سید میر حسن کے منجھلے صاحبزادے سید محمد تقی اور علامہ اقبالؒ کے گہرے دوست تھے..... ۱۹۰۳ء میں سید بشیر حیدر مشن کالج لاہور میں زیرِ تعلیم تھے۔ اقبالؒ اُن دنوں بھاٹی دروازہ لاہور میں قیام پذیر تھے۔ سید محمد تقی (۱۹۵۲ء ۱۸۷۲ء) بھی ... بھاٹی دروازہ ہی میں سکونت رکھتے تھے۔ اس طرح اقبالؒ، تقی اور بشیر آپس میں ملتے رہتے تھے۔ ایک دوسرے کے ہاں آنا جانا بھی تھا۔ اقبالؒ شعری محفلوں میں شریک ہوتے تو محمد تقی اور بشیر حیدر اُن کے ہمراہ ہوتے۔ بشیر حیدر اقبالؒ کا کلام لکھ لیا کرتے تھے۔

©2002-2006

سید بشیر حیدر ؒ خوش نصیب انسان ہے جسے علامہ اقبال کا قُرب اور ان کا فی البدیہہ کلام ضبطِ تحریر میں لانے کا فخر حاصل ہے۔

علامہ اقبال بھاٹی دروازہ لاہور سے منشی سراج الدین (۱۹۴۰ - ۱۸۷۶) کے نام ایک مکتوب محررہ ۱۱۔مارچ ۱۹۰۳ء میں لکھتے ہیں:

"برادرِ مکرم! السلام علیکم!

آپ کا خط ابھی ملا۔ الحمد للہ کہ آپ خیریت سے ہیں۔ آج عید کا دن ہے اور بارش ہو رہی ہے گرامی صاحب تشریف رکھتے ہیں اور شعر و سخن کی محفل گرم ہے۔ شیخ عبد القادر ابھی اٹھ کر کسی کام کو گئے ہیں۔ سید بشیر حیدر بیٹھے ہیں اور ابر گہر کی اصل علت کی آمد آمد ہے۔ یہ جملہ شاید آپ کو بے معنی معلوم ہوگا مگر کبھی وقت ملاقات آپ پر اس کا مفہوم واضح ہو جائے گا۔"

شیخ عبد القادر کہتے ہیں:

"میں نے ستارۂ اقبال کا طلوع دیکھا اور چند ابتدائی منازلِ ترقی میں اقبال کا ہم نشین و ہم سفر تھا — میں شام کو ان کے پاس بیٹھتا۔ ان کے دو تین اور دوست عموماً وہاں موجود ہوتے۔ ایک تو ان کے استاد مولانا میر حسن کے فرزند سید محمد تقی تھے۔

> سیالکوٹ کے ایک اور صاحب سید بشیر حیدر بھی تھے جو اس وقت طالب علم تھے۔ بعد ازاں ڈپٹی ہو گئے۔ . . . . .
>
> . . . . پھر جس طرح کبوتر بازی میں سید محمد تقی، ان کے دستِ راست تھے۔ شعر و شاعری میں سید محمد تقی کے قریبی عزیز سید بشیر حیدر ان کے ندیم و جلیس۔ ان کے ساتھ شعر و شاعری کی مجلسیں گرم ہوتیں۔[۲]

علامہ اقبال کی تیسری شادی کے سلسلے میں سید بشیر حیدر کی کوششوں کو بڑا دخل ہے۔ علامہ یورپ سے بیرسٹری اور ڈاکٹریٹ کی ڈگری لے کر وطن لوٹے تو ۱۹۱۰ء میں شیخ گلاب دین وکیل نے موچی دروازہ لاہور کے اندر کشمیری گھرانے کی ایک لڑکی سردار بیگم سے اقبال کی نسبت تجویز کی۔ ۱۹۱۰ء ہی میں محمد اقبال اور سردار بیگم کا نکاح ہو گیا۔ رسم نکاح میں اقبال کے برادرِ کلاں شیخ عطا محمد، مرزا جلال الدین، میاں شاہ نواز، بیرسٹر مولوی احمد دین وکیل اور شیخ گلاب دین شامل تھے۔ موسم سرما میں نکاح ہوا۔ رخصتی عمل میں نہیں آئی تھی۔ اسی اثنا میں اقبال کے پاس چند گم نام خطوط آئے۔ ان میں منکوحہ خاتون کے خلاف نامناسب شکایتیں تھیں۔[۳]

انہی دنوں سید بشیر حیدر جو اس زمانہ میں لدھیانہ شہر میں ایکسائز انسپکٹر تھے، لدھیانہ کے مشہور دولت مند خاندان "نولکھا" کا پیغام لے کر آئے۔ . . . . . یہ دولت مند گھرانہ ڈاکٹر سبحان علی کا تھا جو "نولکھا" کے نام سے مشہور تھا۔ ڈاکٹر سبحان علی کے ہم زلف کی دختر مختار بیگم کے لیے یہ رشتہ تھا۔ رشتہ طے ہو جانے پر ۱۹۱۳ء میں نکاح ہو گیا۔ لاہور سے برات لدھیانہ گئی۔ برات میں شیخ عطا محمد، مرزا جلال الدین، چوہدری شہاب الدین، شیخ گلاب دین اور مولوی احمد دین شامل تھے۔ ریلوے سٹیشن لدھیانہ پر برات کا استقبال ہوا۔ سکول کے بچوں نے اقبال کی نظمیں سنائیں۔ قومی ترانہ بھی گایا۔[۵] اقبال، مختار بیگم کو بیاہ کر لاہور لائے اور انارکلی والے مکان میں قیام کیا۔

اکتوبر ۱۹۲۴ء میں اقبال کے بھتیجے شیخ اعجاز احمد ایک کام کے سلسلے میں لاہور آئے ہوئے تھے اور اقبال کے ہاں ٹھہرے ہوئے تھے۔ مختار بیگم پورے دنوں سے تھی اور اپنے میکے لدھیانہ گئی ہوئی تھی۔ اسی دوران مختار بیگم کو نمونیہ ہو گیا اور کمزوری حد سے بڑھ گئی۔ اقبال، اعجاز کو ساتھ لے کر ۱۹۔ اکتوبر کو لدھیانہ پہنچے ۲۱ اکتوبر کو مختار بیگم کو دردِ زہ بند ہو گیا۔ ڈاکٹروں سے کہا گیا

کہ جہاں تک ہو سکے زچہ کی جان بچانے کی کوشش کی جائے اور بچے کا خیال نہ کریں لیکن ڈاکٹروں کی کوئی تدبیر کارگر نہ ہو سکی۔ مختار بیگم ۲۱۔ اکتوبر کو اس فانی دنیا سے کوچ کر گئی۔ ۲۵۔ اکتوبر کو رسم قل کے بعد چچا اور بھتیجا واپس لاہور آ گئے۔[۵]

سید بشیر حیدر خاندانِ سادات سے تعلق رکھتے تھے۔ ان کے والد سید میر حیدر[۶] ڈاکٹر تھے۔ دادا کا نام سید قائم علی ہے۔ ڈاکٹر سید میر حیدر سرکاری ملازم تھے۔ ملازمت سے سبکدوشی کے بعد پنشن پائی اور سیالکوٹ کے محلہ حسام الدین میں ایک مملوکہ مکان میں پریکٹس کرنے لگے تھے۔ ان کے ہاتھ میں شفا تھی۔ اس لیے صبح ہی سے ان کے مطب میں مریضوں کا ہجوم رہتا۔ سہ پہر میں ان کا مطب ایک طرح کا کلب بن جاتا۔ یہاں ان کے احباب گپ بازی کے لیے جمع ہوتے۔ ڈاکٹر میر حیدر کے احباب میں اقبال کے والد بزرگوار شیخ نور محمد، مولوی سید میر حسن اور حکیم حسام الدین شامل تھے جو شیخ نور محمد کے فیملی ڈاکٹر تھے۔

اقبال کی دوسری بیگم سردار بیگم نومبر ۱۹۲۴ کے ابتدائی دنوں میں بیمار تھیں اور سیالکوٹ میں ڈاکٹر سید میر حیدر کے زیر علاج تھیں۔ اس سلسلے میں اقبال اپنے بڑے بھائی شیخ عطا محمد کے نام ۵ نومبر ۱۹۲۴ کو ایک مکتوب تحریر کرتے ہیں:

> ___ اگر جاوید اور اس کی والدہ تندرست ہیں تو بہتر ہے
> ۱۰ نومبر تک آ جائیں۔ اگر کوئی احتمال ابھی باقی ہے تو وہیں قیام
> کریں۔ ڈاکٹر میر حیدر صاحب کا نسخہ ہمراہ لیتے آئیں، اس کا
> استعمال جاری رہے گا۔ ...[۷]

سید بشیر حیدر ۱۰۔ اپریل ۱۸۸۴ کو سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔ اس سال اقبال جماعت اوّل کے طالب علم تھے۔ بشیر حیدر نے سکاچ مشن ہائی سکول سیالکوٹ سے انٹرنس کیا پھر سکاچ مشن کالج سیالکوٹ ہی سے انٹرمیڈیٹ کا امتحان پاس کیا۔ اس کے بعد آپ نے مشن کالج لاہور سے بی۔ اے کی سند لی۔ حصول تعلیم کے بعد آپ نے سرکاری ملازمت اختیار کر لی اور محکمہ ایکسائز میں انسپکٹر مقرر ہو گئے۔ ۲۲۔۱۹۲۱ء میں مقابلہ کا امتحان پاس کر کے ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مقرر ہوئے۔ لاہور میں کافی عرصہ سٹی مجسٹریٹ کی حیثیت سے کام کیا۔ شیخوپورہ سے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی حیثیت سے ملازمت سے سبکدوش ہوئے۔ ۱۰۔ اپریل ۱۹۴۱ کو اس دارِ فانی سے کوچ کیا۔[۸]

مرحوم سید نذیر نیازی نے سید بشیر حیدر کو سید میر تقی کا قریبی عزیز لکھا ہے:

> "پھر جس طرح کبوتر بازی میں سید محمد تقی ان کے دستِ راست
> تھے، شعر و شاعری میں سید میر تقی کے قریبی عزیز سید
> بشیر حیدر ان کے ندیم و جلیس۔ ان کے ساتھ شعر و شاعری کی
> محفلیں گرم ہوتیں"

معلوم نہیں سید نذیر نیازی نے سید بشیر حیدر کو سید محمد تقی کا قریبی عزیز کیوں لکھا ہے؟ حالانکہ سید بشیر حیدر، سید نذیر نیازی کے زیادہ قریبی عزیز تھے۔ بشیر حیدر کی ہمشیرہ سردار بی بی سید عبدالغنی (۱۸۶۲-۱۹۳۰) سے بیاہی تھی۔ سید عبدالغنی، مولوی سید میر حسن (۱۸۴۴-۱۹۲۹) کے چھوٹے بھائی اور سید نذیر نیازی کے والد ماجد ہیں۔ سردار بی بی سے دو لڑکے نادر اور اقبال ہوئے۔ سید عبدالغنی نے سردار بی بی کو طلاق دے کر موضع فیروز والا ضلع گوجرانوالہ کی برکت بی بی سے شادی کر لی جس سے احسان علی ہوا۔ برکت بی بی سے نباہ نہ ہو سکا، اسے طلاق دے دی۔ اس کے بعد سید عبدالغنی نے محمودہ بیگم (۱۸۶۷-۱۹۳۵) سے نکاح کر لیا جو سید نذیر نیازی کی والدہ ماجدہ ہیں۔[۱۱]

سید بشیر حیدر، مولوی سید میر حسن کے منجھلے صاحبزادے سید محمد تقی اور علامہ اقبال کے گہرے دوست تھے۔ یہ دوستی آخر دم تک قائم رہی۔ سر محمد ظفر اللہ (۱۸۹۳-۱۹۸۵) سے بھی دوستی تھی۔ ۱۹۰۲ میں سید بشیر حیدر مشن کالج لاہور میں زیرِ تعلیم تھے۔ اقبال ان دنوں بھاٹی دروازہ لاہور میں قیام پذیر تھے۔ سید محمد تقی (۱۸۷۲-۱۹۵۲) بھی لاہور میں ملاٹر ہاؤس میں سپرنٹنڈنٹ کی حیثیت سے ملازم تھے اور بھاٹی دروازہ ہی میں سکونت رکھتے تھے۔ اس طرح اقبال، تقی اور بشیر حیدر آپس میں ملتے رہتے تھے۔ ایک دوسرے کے ہاں آنا جانا بھی تھا۔ اقبال شعری محفلوں میں شریک ہوتے تو محمد تقی اور بشیر حیدر بھی ان کے ہمراہ ہوتے۔ بشیر حیدر اقبال کا کلام لکھ لیا کرتے تھے لیکن اس کلام سے متعلق مزید معلومات نہیں ملتیں۔

سید بشیر حیدر کی زوجہ کا نام صغرا بیگم تھا۔ ان کی اولادیں:

۱۔ وحید حیدر ـــــ فوج میں بریگیڈیئر تھے،
۲۔ نسیم حیدر ـــــ ایئر فورس میں ملازم تھے،
۳۔ سلیم حیدر ـــــ لاہور میں کاروبار کرتے تھے!

حواشی

۱۔ اقبال نامہ : شیخ عطاء اللہ : ج ۱ : ص ۲۰۔۲۲
۲۔ دانائے راز : سید نذیر نیازی : ص ۳۰۴
۳۔ دانائے راز : ص ۲۰۷
۴۔ روایاتِ اقبال : ڈاکٹر محمد عبداللہ چغتائیؒ : ص ۱۲۲
۵۔ روایاتِ اقبال : ص ۱۲۴
۶۔ منظوم اقبال : شیخ اعجاز احمد : ص ۳۵۰
۷۔ ایضاً : ص ۳۵۶
۸۔ ایضاً : ص ۳۵۵
۹۔ راوی ڈاکٹر سید محمد جعفر بن سید محمد عبداللہ بن ڈاکٹر علی نقی بن مولوی میر حسن، حال مقیم ۲۔۱۰۱ اے / ای ۔۲/ ۴ گلبرگ لاہور
۱۰۔ علامہ اقبال کے استاد شمس العلماء مولوی سید میر حسن : ص ۱۸۔۲۱

www.IqbalCyberLibrary.net ©2002-2006

گوشۂ اقبال میں ۱۹۸۸ء کے اقبالیاتی ادب کا اضافہ

۱۔ خان، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ۔ اقبال اور قرآن۔ لاہور: اقبال اکادمی پاکستان ۱۱۶ میکلوڈ روڈ۔ ۱۹۸۸ء۔ ص ۱۱۸۔ قیمت ۱۷۵ روپے

۲۔ خلیل الرحمٰن، عبدالرحمٰن۔ محمد اقبال وقضایا معاصرہ۔ ریاض (سعودی عرب) سفارۃ جمہوریہ باکستان الاسلامیہ۔ ۱۹۸۸ء، ص ۲۴۔ قیمت نامعلوم

۳۔ رضوی، واجد علی۔ اقبال بارگاہِ رسالت مآب میں۔ قصور: مرکزی مجلس امیر ملت برج کلاں ۱۹۸۸ء، ص ۳۲، بلا قیمت

۴۔ ریاض، ڈاکٹر محمد۔ جاوید نامہ: تحقیق و توضیح۔ لاہور: اقبال اکادمی پاکستان ۱۱۶ میکلوڈ روڈ ۱۹۸۸ء۔ ص ۲۵۶۔ قیمت ۸۰ روپے

۵۔ سہیل بخاری، ڈاکٹر۔ اقبال ایک صوفی شاعر۔ کراچی ۱۸: مکتبہ اسلوب پوسٹ بکس ۲۱۱۹۔ ۱۹۸۸ء۔ ص ۳۸۰۔ قیمت ۷۵ روپے

۶۔ صدیق جاوید، ڈاکٹر۔ تحقیقاتِ اقبال: اقبال پر تحقیقی مقالے۔ لاہور: بزمِ اقبال ۲ کلب روڈ ۱۹۸۸ء۔ ص ۱۴۴۔ قیمت ۵۵ روپے

۷۔ فاروق، محمد حمزہ۔ حیاتِ اقبال کے چند مخفی گوشے۔ لاہور: ادارہ تحقیقاتِ پاکستان جامعہ پنجاب۔ ۱۹۸۸ء، ص ۵۸۸۔ قیمت ۱۵۰ روپے

۸۔ فاروق، ڈاکٹر محمد طاہر۔ اقبال اور محبتِ رسول۔ لاہور: اقبال اکادمی پاکستان۔ ۱۱۶ میکلوڈ روڈ ۱۹۸۸ء، ص ۲۴۷۔ قیمت ۶۰ روپے

۹۔ عبدالحکیم، ڈاکٹر خلیفہ۔ فکرِ اقبال۔ لاہور: بزمِ اقبال ۲ کلب روڈ۔ ۱۹۸۸ء، ص ۷۳۹۔ قیمت ۱۰۰ روپے

۱۰۔ عبدالحمید، ڈاکٹر۔ اقبال: بحیثیت مفکرِ پاکستان۔ لاہور: اقبال اکادمی پاکستان ۱۱۶ میکلوڈ روڈ ۱۹۸۸ء۔ ص ۱۹۸۔ قیمت ۴۵ روپے

۱۱۔ عروج، عبداللطیف۔ رجالِ اقبال۔ کراچی: نفیس اکیڈمی اردو بازار۔ ۱۹۸۸ء۔ ص ۵۱۶ قیمت ۱۵۰ روپے

Iqbal Cyber Library. All rights reserved.